تلاوتِ قرآن کی برکتیں

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضلیت:

حضرتِ سیِّدُنا ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ نبیِ کریم، رء وفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: جس نے قراٰنِ پاک پڑھا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کی اور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود شریف پڑھا، نیز اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے مَغْفِرت طلب کی تو اُس نے بھلائی کو اپنی جگہ سے تلاش کرلیا۔ (شعب الایمان للبیھقی ۲/۳۷۳، حدیث: ۲۰۸۴)

یا نبی! بیکار باتوں کی ہو عادت مجھ سے دُور
بس دُرُودِ پاک کی ہو خُوب کثرت یارسُول!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بغیر اَچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اَچھّی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دُوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچھّی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 3461) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ : **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَۃً**۔ یعنی "پہنچا دو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں

گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمْکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُورۂ یٰسین کی برکت

ایک مرتبہ امام ناصِرُ الدِّین بستی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیمار ہوئے اوراِسی بیماری میں آپ پر سَکْتَہ طاری ہو گیا، اَعِزہ واَقْرِباء (یعنی قریبی رشتے داروں) نے مُردہ تصوُّر کر کے تَجْہیز وتَکْفِین کے بعد تَدفِین کردی، قبر میں رات کے وَقْت جب آپ کو ہوش آیا تو خُود کو مَدفُون پاکر سخت مُتَحَیِّر (حیران) ہوئے ۔اِسی حیرت و اِضْطراب میں آپ کو یاد آیا کہ جو شخص بحالتِ پریشانی چالیس (40) مرتبہ سُورۂ یٰسین شریف پڑھتا ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مُصیبت کو دُور فرمادیتا ہے اور تنگی، فَراخی سے بدل جاتی ہے۔ چُنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سُورۂ یٰسین کی تلاوت شُروع کردی، ابھی آپ نے اُنتالیس (39) مرتبہ ہی پڑھی تھی کہ ایک کَفن چور نے کَفن چُرانے کی نیّت سے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی قَبْر کھودنا شُروع کی ، آپ نے اپنی مومنانہ فراست سے جان لیا کہ یہ کفن چور ہے، لہٰذا چالیسویں مرتبہ بہت دِھیمی آواز سے پڑھنا شُروع کیا، تاکہ وہ نہ سُن سکے، اِدھر آپ نے چالیسویں مرتبہ پُورا کیا، اُدھر کفن چور بھی اپنا کام پُورا کرچکا تھا، آپ اُٹھ کر قبر سے باہر آئے، خوف کے مارے کفن چور کا دل پھٹ گیا اور وہ چل بَسا، امام ناصرُ الدِّین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خَیال ہوا کہ اگر میں فوراً شہر چلا جاؤں تو لوگوں کو سَخْت پریشانی وحیرت وہیبت ہوگی، آپ رات کو ہی شہر میں گئے اور ہر محلّہ کے دروازے کے آگے پُکارتے تھے کہ میں ناصرُ الدِّین بستی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہوں، تم لوگوں نے مجھے سَکْتَہ کی حالت میں دیکھ کر غلطی سے مُردہ تصوُّر کیا اور دَفْن کردیا تھا، میں زِنْدہ ہوں۔ اس واقعہ کے بعد امام ناصرُ الدِّین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے قرآنِ کریم کی

تفسیر لکھی۔" (فوائد الفواد، مترجم ص۱۳۹)

فلموں سے ڈراموں سے دے نفرت تُو الٰہی
بس شوق مجھے نعت و تلاوت کا خُدا دے

(وسائل بخشش ص۱۱۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ تلاوتِ قرآنِ کریم کی کیسی بَرَکتیں ہیں کہ جب امام ناصرُالدِّین بستی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ہوش آیا اور اُنہوں خُود کو مَدفُون پایا تو اس پریشانی کے عالَم میں آپ نے سورہ یٰسین شریف کی تِلاوت شُروع کردی، جس کی برکت یہ ظاہر ہوئی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے غَیب سے آپ کی نَجات کے اَسباب پیدا فرمادیئے اور یُوں آپ زِندہ سَلامت قَبْر سے باہر تشریف لے آئے اورآپ کی جان بچ گئی۔ یقیناً قرآنِ مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بہت ہی پیاری نعمت اور رَحمتوں اور برکتوں والی کتاب ہے، جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے بندوں کی رَہنمائی اور ان کی فَلاح وکامرانی کے لئے سَرورِ کائنات، شاہِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قلبِ مُنیر پر نازِل فرمائی۔اس کی عظمت کے لئے اِتنا ہی کافی ہے کہ یہ کلامُ اللہ ہے (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کا پیارا پیارا کلام ہے)، یہ مُبارک کتاب ہر اِعْتبار سے کامِل ہے، اسے اُتارنے والا رَبُّ الْعَالَمِیْن ہے تو لانے والے رُوحُ الْاَمِیْن (حضرتِ سیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلام) ہیں، جن پر نازِل ہوئی، وہ رَحمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن ہیں تو جس اُمَّت کے لئے آئی وہ سب اُمَّتوں میں بہترین ہے، جس زبان میں اُتری وہ عربیِ مُبین ہے تو جس مہینہ میں آئی وہ تمام مہینوں میں مُعزَّزترین ہے، جس رات میں نازِل ہوئی وہ اَفضل ترین ہے تو جن جگہوں میں اُتری وہ اَعْلیٰ ترین ہیں۔ قرآنِ کریم وَحیِ اِلٰہی ہے، یہ قُربِ خُداوَندی کا ذریعہ ہے، رہتی دُنیا تک کے لئے نُسخۂ کیمیا ہے، تمام آسمانی کتابوں کا لُبِّ

لُباب ہے، تمام عُلُوم کا سَرچشمہ ہے، یہ ہدایت کا مجموعہ، رحمتوں کا خزینہ اور برکتوں کا مَنْبَع ہے، یہ ایسا دَسْتُور ہے جس پر عمل پیرا ہو کر تمام مَسائل حل کئے جاسکتے ہیں، ایسا نُور ہے، جس سے گمراہی کے تمام اَندھیرے دُور کئے جاسکتے ہیں، ایسا راستہ ہے، جو سیدھا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا اور جنَّت تک لے جاتا ہے، اِصلاح و تَربِیَت کا ایسا نِظام ہے، جو اِنسان کا تزکیہ کر کے (یعنی انسان کو پاک کر کے) اسے مثالی بنادیتا ہے، ایسا دَرخت ہے جس کے سائے میں بیٹھنے والا قلبی سُکون محسوس کرتا ہے، ایسا باوَفا ساتھی ہے، جو قَبْر میں بھی ساتھ نبھاتا ہے اور حشر میں بھی وَفا کا حق اَدا کرے گا۔ اس میں بیمار دِلوں کے لئے شفا ہے، جس نے اسے مضبوطی سے تھاما، وہ ہدایت یافتہ ہو گیا، جس نے اس پر عمل کیا وہ فَلاحِ دارین (یعنی دنیا و آخرت میں کامیابی) پاگیا۔

مجھ کو روزانہ تلاوت کی بھی تُو توفیق دے

قاریِ قرآں بنا اور خادمِ قرآں بنا

خُود اللہ رَبُّ العزّت پارہ 23 سُوْرَۃُ الزُّمَر آیت نمبر 23 میں قرآنِ کریم کی مدح (یعنی تعریف) میں فرماتا ہے کہ

سب سے اچھی کتاب

	ترجَمۂ کنزالایمان
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ	ترجَمۂ کنزالایمان: اللہ نے اُتاری سب سے اچھی کتاب کہ اوّل سے آخر تک ایک سی ہے دوہرے بیان والی۔

تفسیرِ خازِن میں قرآنِ پاک کے اَحْسَنُ الْحَدِیث (یعنی سب سے اچھی کتاب) ہونے کی دو صُورتیں بیان کی گئی ہیں: (۱) لَفْظ کے اِعتبار سے اور (۲) معنیٰ کے اِعتبار سے۔

(۱) لفظ کے اِعتبار سے اس طرح کہ قرآنِ کریم فَصاحَت وبَلاغَت کے سب سے اُونچے دَرَجے پر فائز ہے ، نہ یہ اَشعار کی جِنْس سے ہے اور نہ ہی عَوامی خُطبوں اور رَسائل کی طرز پر ہے بلکہ یہ کلام کی ایک ایسی قِسم ہے، جو اپنے اُسلُوب میں سب سے جُدا ہے۔

(۲) معنیٰ کے اِعتبار سے یُوں کہ قرآنِ مجید میں کہیں بھی تَعارُض (یعنی ٹکراؤ) اور اِختلاف نہیں اور اس میں ماضی کی خبریں، اگلوں کے واقعات، غیب کی کثیر خبریں، وعدہ ووعید اور جنَّت و دوزخ کا بیان ہے۔

(تفسیر الخازن پ۲۳ الزمر تحت الآیۃ:۲۳ ، ۴/ ۵۳)

حدیث شریف میں ہے کہ اَصْدَقُ الْحَدِیثِ کِتَابُ اللّٰہ یعنی سب سے سچّی حدیث کتابُ اللہ ہے۔ (شعب الایمان ۴/ ۲۰۰، حدیث ۴۷۸۶ ملتقطاً) ایک اور حدیث شریف میں ہے خَیْرُ الْحَدِیثِ کِتَابُ اللّٰہ یعنی بہترین حدیث کِتَابُ اللہ ہے۔ (صحیح مسلم، ص ۴۳۰، حدیث ۸۶۷ ملتقطا)

قرآنِ پاک کی تعلیمات کو اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نیز مدنی منوں اور مدنی منیوں میں عام کرنے والی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے بانیِ و امیر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ بارگاہِ خداوندی میں دعا کرتے ہیں:

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش خدایا!
اللہ! تلاوت میں مرے دل کو لگا دے

مُفَسِّرِ شَہِیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: حدیث کے معنیٰ مُطلقاً بات اور کلام ہے، لہٰذا اس معنیٰ سے قرآن بھی حدیث ہے اور لوگوں کے کلام بھی، مگر اِصْطلاح میں صرف حُضُور کے فرمان اور کام کو حدیث کہا جاتا ہے۔ یہاں لُغْوی معنیٰ

میں ہے، اللہ کا کلام تمام کلاموں پر ایسا ہی بُزُرگ ہے جیسے خُود پروَرْدگار اپنی مخلوق پر۔

(مراٰۃ المناجیح، ۱/۱۴۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی آپ نے قرآنِ کریم کے فَضائل و کمالات سَماعت فرمائے، واقعی قرآنِ کریم کی عظمت و رِفْعت کا اَندازہ نہیں لگایا جاسکتا، اس کا پڑھنا عبادت، اس کا سُننا عبادت، اس کو چُھونا عبادت حتّٰی کہ اسے دیکھنا بھی عبادت ہے۔ یہ مُقدّس کلام رحمتوں اور برکتوں سے بھرپُور ہے۔ آیئے! پہلے اس مُقدّس کتاب سے مَحَبَّت کرنے والوں کے فضائل سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

اللہ اور اس کے رسول سے مَحَبَّت کی پہچان کا طریقہ

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: جسے یہ جاننا پسند ہو کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحَبَّت کرتا ہے تو وہ دیکھے کہ اگر وہ قرآن سے مَحَبَّت کرتا ہے (یعنی اس کی تلاوت اور اس پر عمل کرتا ہے۔ شرح الشفا للملا علی قاری) تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے بھی مَحَبَّت کرتا ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی ۹/۱۳۲ الحدیث: ۸۶۵۷)

حضرتِ سیِّدُنا سہل بن عبد اللہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مَحَبَّت کی علامت قرآن سے مَحَبَّت کرنا ہے، قرآن سے مَحَبَّت کی علامت نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحَبَّت کرنا ہے، نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحَبَّت کی علامت سُنَّت (یعنی آپ کی اَحادیث اور اَحوال وغیرہ) سے مَحَبَّت کرنا ہے، سُنَّت سے مَحَبَّت کی علامت آخرت سے مَحَبَّت کرنا ہے، آخرت سے مَحَبَّت کی علامت دُنیا سے بُغْض رکھنا ہے اور دُنیا سے بُغْض کی علامت یہ ہے کہ اس سے بَقدرِ ضرورت لیا جائے اور اتنی مِقْدار لی جائے جو آخرت تک پہنچا دے۔ (الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰی، جزء ثانی ص ۲۸)

"جَامِعُ الْعُلُوْم وَالْحِکَم" میں ہے: مَحَبَّت کرنے والوں کے نزدیک کوئی چیز محبوب کے کلام

سے زِیادہ شیریں اور لذیذ نہیں ہوتی، محبوب کا کلام ان کے دلوں کے لیے کیف وسُرور کا باعث ہوتا ہے اور یہی ان کے مَقْصود و مَطْلُوب کی اِنْتِہا ہوتا ہے۔ (جامع العلوم والحکم ۴۵۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ قرآنِ کریم سے مَحَبَّت کرنا کتنی اَہَمِیَّت کا حامل ہے کہ قرآن سے مَحَبَّت کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحَبَّت کی علامت قَرار دیا جارہا ہے اور قرآنِ پاک سے مَحَبَّت کی علامت اس کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تلاوتِ قرآن کو اپنا معمول بنانے اور اس کی مَحَبَّت دل میں بڑھانے کے لئے 72 مدنی انعامات میں سے مدنی انعام نمبر 21 میں اِرشاد فرماتے ہیں "”کیا آج آپ نے کَنْزُ الْاِیمان سے کم اَز کم تین آیات (مع ترجمہ وتفسیر) تلاوت کرنے یا سُننے کی سعادت حاصل کی؟“ لہٰذا ہمیں بھی اپنی یہ عادت بنانی چاہیے کہ روزانہ کَنْزُ الْاِیمان شریف مع تفسیر خزائن العرفان یا صِراطُ الْجِنان سے مع ترجمہ و تفسیر خُوب غور وفکر کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کیا کریں، اس طرح مدنی اِنْعام پر عمل کے ساتھ ساتھ تلاوت کی ڈھیروں بھلائیاں اور برکتیں بھی نصیب ہوں گی اور عمل کا جذبہ بھی پیدا ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

کنز الایماں اے خدا میں کاش روزانہ پڑھوں
پڑھ کے تفسیر اس کی پھر اس پر عمل کرتا رہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً وہ لوگ بہت خُوش نصیب ہیں جو قرآنِ کریم سے مَحَبَّت کرتے ہیں اور اس کی تِلاوت کرنے کے ساتھ ساتھ اس پر عمل بھی کرتے ہیں، مگر افسوس صد کروڑ

اَفسوس ہمارے مُعاشرے میں ایک بھاری تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہے جو قرآنِ پاک سے کوسوں دُور ہے اور مہینوں گُزر جانے کے باوجود بھی انہیں تلاوت کی توفیق نصیب نہیں ہوتی، یہی وجہ ہے کہ آج ہمیں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا ہے، ناچاقیوں نااِتفاقیوں اور بے روزگاریوں نے بُری طرح ہمیں اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، ہم میں سے تقریباً تمام ہی کے گھروں میں قرآنِ کریم مَوْجُود ہو گا اور یہ سعادت کی بات بھی ہے، لیکن ہم گویا رکھ کر بھول گئے ہیں اور کبھی کھول کر دیکھتے تک نہیں، حالانکہ گھروں میں تلاوتِ قرآن کریم کرنے کی بہت فضیلت ہے۔ چُنانچہ

حضرتِ سیِّدُنا ابُوہُرَیْرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ”جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہ اپنے رہنے والوں پر کُشادہ ہوتا ہے، اس کی بھلائی کثیر ہوتی ہے، اس میں فِرشتے حاضر ہوتے اور شَیاطین اس سے نکل جاتے ہیں اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا، وہ اپنے رہنے والوں پر تنگ ہوجاتا ہے، اس کی بھلائی کم ہوجاتی ہے، اس سے فِرشتے نکل جاتے اور شَیاطین آجاتے ہیں۔“ (احیاء العلوم (مترجم)، ج۱، ص ۸۲۶)

امیر اہلسنّت اپنی تمنا کا اظہار فرماتے ہیں:

الٰہی خوب دیدے شوق قرآں کی تلاوت کا
شرف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

نبیوں کے سُلطان، رَحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: تم قرآن سے تعلُّق باقی رکھو، اس کو مُسْتقِل پڑھتے رہو، سو قَسم ہے اُس کی، جس کے قبضہ میں میری جان ہے، یقیناً قرآن زِیادہ چُھوٹنے پر آمادہ ہے، اُن اونٹوں سے، جو اپنی رسیوں سے بندھے ہوں۔ (صحیح البخاری ج۳ص ۴۱۲ حدیث ۵۰۳۳) لہٰذا میرے پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ پاک کے حقیقی عاشق بن جایئے، اس سے سچی لو لگالیجئے، اس کی روزانہ تلاوت کو اپنا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پھر اس

کی رحمتیں اور برکتیں ہمیں بھی نصیب ہوں گی، گھر سے پریشانیاں دُور ہوں گی، رِزق میں برکت ہو گی اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام مُعاملات آسان اور حل ہوتے چلے جائیں گے۔

امیر اہلسنّت لکھتے ہیں:

تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی
گناہوں کی ہو دُور دل سے سیاہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے اب تلاوتِ قرآنِ کریم کی عظمتوں اور فضیلتوں کے بارے میں کچھ سُنتے ہیں تاکہ ہمارے دِلوں میں بھی قرآنِ پاک کی اَہمیّت اور روزانہ پابندی سے اس کی تلاوت کی طرف رغبت پیدا ہو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 22 سُوْرَۃُ الْفَاطِر آیت 29 میں اِرشاد فرماتا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ(۲۹)	تَرجَمۂ کنزالایمان: بیشک وہ جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور ظاہر، وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں، جس میں ہرگز ٹوٹا (نُقصان) نہیں۔

تفسیرِ بَغَوی میں اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت مذکور ہے کہ "**تِجَارَةً**" سے مُراد وہ ثواب ہے جس کا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے وعدہ فرمایا ہے، اس میں ہرگز ٹوٹا نہیں، یعنی یہ اجر نہ فاسد ہو گا نہ ہلاک ہو گا۔ (تفسیر بغوی ج۳ص۴۹۲) گویا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ قارئینِ قرآنِ کریم (یعنی قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والوں کو) کو اَجرِ

عظیم کی بشارت عطا فرمارہا ہے۔

ایک اور مقام پر تلاوت کرنے والوں کی مدح و ثناء میں یوں ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ اُولٰٓىٕكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۠(۱۲۱) (پ ۱، البقرۃ، آیت ۱۲۱)		ترجَمۂ کنزالایمان: جنہیں ہم نے کتاب دی ہے، وہ جیسی چاہیے، اس کی تلاوت کرتے ہیں، وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کے منکِر ہوں تو وہی زِیاں کار (نقصان اُٹھانے والے) ہیں۔

حضرت سَیِّدُنا قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ اس آیت میں **اُولٰٓىٕكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ** یعنی وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں سے مُراد نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وہ اَصحاب ہیں، جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی آیات پر اِیمان لائے اور ان کی تصدیق کی۔ (تفسیر در منثور ج ا ص ۲۷۳) معلوم ہوا کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا، ایمان والوں کا حصّہ اور اِنہی کا خاصّہ ہے۔

اس آیت کے تحت مکتبۃ المدینہ سے چھپنے والی عظیم اور عام فہم تفسیر "صراطُ الجِنان" جلد 1، صفحہ 200 پر ہے۔

قرآن مجید کے حقوق:

اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ کتاب اللہ کے بہت سے حقوق بھی ہیں۔ قرآن کا حق یہ ہے کہ اس کی تعظیم کی جائے، اس سے محبت کی جائے، اس کی تلاوت کی جائے، اسے سمجھا جائے، اس پر ایمان رکھا جائے، اس پر عمل کیا جائے اور اسے دوسروں تک پہنچایا جائے۔

اسی طرح اَحادیثِ مُبارکہ میں بھی تلاوتِ قرآنِ کریم کے بے شُمار فضائل مَوجُود ہیں۔

چُنانچہ اس ضِمن میں چار (4) فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنئے۔

(1) قرآنِ کریم کی تلاوت کیا کرو کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شَفاعت کرنے کے لئے آئے گا۔ (صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، ص ۴۰۳ ح ۸۰۴)

(2) حدیثِ قُدسی ہے کہ، اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "جسے تلاوتِ قرآن مجھ سے مانگنے اور سوال کرنے سے مشغول (روک) رکھے، میں اسے شکر گزاروں کے ثواب سے افضل عطا فرماؤں گا۔" (کنز العمال ج ا ص ۲۷۳، ح: ۲۴۳۷)

(3) "تین قسم کے لوگ بروزِ قیامت سیاہ کَستُوری کے ٹِیلوں پر ہوں گے، انہیں کسی قسم کی گھبراہٹ نہ ہو گی، نہ ان سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ لوگ حساب سے فارغ ہوں۔ (ان میں سے ایک) وہ شخص ہے جس نے رِضائے الٰہی کے لئے قرآنِ کریم کی تلاوت کی اور لوگوں کی اِمامت کی جبکہ وہ اس سے خُوش ہوں۔" (شعب الایمان ج ۲ ص ۳۴۸ ح: ۲۰۰۲)

(4) اہلِ قرآن (یعنی اس کی تلاوت کرنے والے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والے) (اتحاف السادۃ المتقین ج ۵ ص ۱۳) اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔ (سنن ابن ماجہ ج ا ص ۱۴۰ ح: ۲۱۵)

اللہ! مجھے حافظِ قرآن بنا دے
قرآن کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے
(وسائلِ بخشش ص ۱۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ قرآنِ مجید، فرقانِ حمید کی تلاوت کی کیسی کیسی برکتیں ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ خُود ایسوں کی مَدح سَرائی (یعنی تعریف) فرمارہا ہے، نیز احادیثِ کریمہ میں بھی ان کے کثیر فضائل وارِد ہوئے ہیں کہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے

خاص بندے فرمایا گیا، نیز جس شخص نے رِضائے الٰہی کے لئے قرآنِ کریم کی تلاوت کی ہوگی، بروزِ قیامت اسے نہ تو کسی قسم کی گھبراہٹ ہوگی اور نہ ہی ان سے حساب لیا جائے گا۔ ذرا غور تو فرمایئے کہ اتنے اِنْعامات واِکْرامات کے باوُجود اس کلامِ مجید کی تلاوت نہ کرنا کیسی محرومی کی بات ہے۔

جبکہ ہمارے اَسلافِ کرام رَحِمَھُمُ اللهُ السَّلام کو تلاوتِ قرآنِ کریم کا ایسا شغف تھا کہ وہ ایک ایک آیتِ مُبارَکہ میں خُوب غوروفکر کرتے اور اِنْتِہائی ذوق وشوق کیساتھ تلاوت کیا کرتے۔ چُنانچہ ایک بُزرگ فرماتے ہیں میں ایک سُورت شُروع کرتا ہوں اور اس میں ایسی بات کامُشاہدہ کرتا ہوں کہ صُبح تک کھڑا رہتا ہوں اور وہ سُورت مکمل نہیں ہوتی (احیاء العلوم ص ۸۵۲)، ایک اور بُزرگ کے بارے میں منقول ہے، فرماتے ہیں: جس آیتِ مُبارَکہ کو میں سمجھے بغیر بے توجُّہی سے پڑھتا ہوں، اسے باعثِ ثواب نہیں سمجھتا۔ (احیاء العلوم ص ۸۵۲) حضرت سَیِّدُنا سلیمان دارانی رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں قرآنِ کریم کی کوئی آیت پڑھتا ہوں تو چار پانچ راتیں اسی میں غوروفکر کرتے گُزر جاتی ہیں اگر میں خُود اس میں غوروفکر کرنا نہ چھوڑوں تو دوسری آیت کی نوبت ہی نہ آئے۔ (احیاء العلوم ص ۸۵۲) اَمِیْرُ المؤمنین حضرت سَیِّدُنا عُثمان غنی رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ اس کثرت سے تلاوت فرماتے تھے کہ اس کے سبب آپ کے پاس دو مُصْحف شریف (قرآنِ کریم) شہید ہوگئے تھے، کئی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان دیکھ کر قرآنِ پاک پڑھتے اور کوئی دن قرآنِ پاک کو دیکھے بغیر گُزارنا ناپسند کرتے تھے۔ (احیاء العلوم، ص ۸۴۳)

یااللہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ قرآن کا صدقہ، ہمیں عاشقِ قرآن بنا دے، کاش! قرآن دیکھے بغیر، قرآن پڑھے بغیر ہمیں چین ہی نہ آئے۔ آمین

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! تلاوتِ قرآن سب سے بہتر عبادت ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا'' اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ قِرَاءَۃُ الْقُرْاٰنِ یعنی میری اُمَّت کی افضل عبادت

تلاوتِ قرآن ہے۔" (شعب الایمان للبیہقی ج ۲ ص ۳۵۴ ح ۲۰۲۲) لہٰذا اس کی تلاوت سے جی نہیں چُرانا چاہیے، یقیناً عقلمند وہی ہے کہ جو اس دُنیا میں رہ کر زِیادہ سے زِیادہ نیکیاں سمیٹنے میں مشغول ہو جائے، لہٰذا نِیَّت فرمالیجئے کہ آئندہ پابندی کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کیا کریں گے اور کبھی بھی ناغہ نہیں کریں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

یہی ہے آرزُو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صُبح و شام میرا کام ہو جائے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تعلیمِ قرآں کو عام کرنے کی صرف خواہش ہی کافی نہیں بلکہ عملی طور پر قرآنِ کریم کی تعلیمات کو عام کرنے کی کوشش بھی کرنی ہے، دعوتِ اسلامی، قرآنِ کریم کی تعلیمات عام کر رہی ہے، الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ امیر اہلسنّت کی تربیت کی برکت سے دعوتِ اسلامی، قرآنِ پاک حفظ و ناظرہ کی تعلیمات ملک بہ ملک، شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں، ہر ہر گلی محلے میں پہنچانے کے لئے کوشاں ہے، آپ بھی ان کوششوں میں دعوتِ اسلامی والوں کی مدد کریں، کس طرح مدد کریں گے؟ سنئے، اپنی پاک کمائی میں سے دعوتِ اسلامی کو مدرسے تعمیر کروادیجئے، تاکہ دعوتِ اسلامی والے آپ کے مدنی منوں اور مدنی منیوں کو قرآن پڑھائیں، تعلیمِ قرآں عام کرنے کے لئے آپ اپنی تنخواہ و آمدنی میں سے کچھ حصہ مقرر فرمادیں، چاہیں تو کسی مدرسۃ المدینہ کے اخراجات یا کسی مدرس کی تنخواہ اپنے ذِمّے لے لیں، کسی دوسرے کو بھی اس نیکی کے کام میں شامل کر سکتے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو آپ کو قرآن کی تعلیم عام کرنے کا خوب خوب اجر نصیب ہو گا۔ اگر آپ نے قرآنِ پاک نہیں پڑھا ہوا تو آپ خود بھی دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ بالغان جو کہ صرف 41 منٹ کے لئے لگتے ہیں، اُس میں شامل ہو جائیے، اسلامی بہنوں کے لئے مدرسۃ المدینہ بالغات ہیں، جن میں اسلامی بہنیں اسلامی بہنوں

کو گھروں پر فی سبیل اللہ قرآنِ پاک پڑھاتی ہیں۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے

تلاوت کرنا صُبح و شام میرا کام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قُراٰن بہترین دَوا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صُبح و شام قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کو جہاں کثیر واَجر و ثواب ملتا ہے وہیں اس کی برکت سے ظاہری و باطنی بیماریوں سے شفا بھی نصیب ہوتی ہے۔ ایک شخص نے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حَلْق میں دَرْد کی شکایت کی تو آپ نے اِرْشاد فرمایا: قرآن پڑھنا اختیار کرو۔ (شعب الایمان، ۲/۵۱۹، حدیث: ۲۵۸۰) ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کی: میرے سینے میں تکلیف ہے۔ ارشاد فرمایا: قرآن پڑھو، اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (تَرجَمۂ کنز الایمان: اور دلوں کی صحت)۔ (الدر المنثور، ۴/۳۶۶) (پارہ ۱۱، یونس: ۵۷) بلکہ قرآنِ کریم تو مختلف بیماریوں کی بہترین دَوا بھی ہے۔ جیسا کہ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: خَیْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ یعنی بہترین دَوا قرآنِ کریم ہے۔ (سنن ابن ماجہ، ۴/۱۱۶۔۱۱۷، حدیث: ۳۵۰۱)

حضرت علامہ عبد الرء وف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: یعنی بہترین تعویذ وہ ہے، جو کسی قرآنی آیت کے ذَریعے سے کیا جائے، اِرْشادِ باری تعالٰی ہے:

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ (پارہ ۱۵، بنی اسرائیل: ۸۲)		تَرجَمۂ کنز الایمان: اور ہم قرآن میں اُتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رَحمت ہے۔

تو قرآنِ مجید دل، بدن اور رُوح سب کے لیے دَوا ہے۔ جب بعض کلاموں کی بھی خاصیتیں اور فوائد ہوتے ہیں، تو پھر ربُّ العالمین جَلَّ جَلَالُہٗ کے کلام کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، جس کی فضیلت دیگر کلاموں پر ایسی ہے، جیسی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اس کی مخلوق پر۔ قرآنِ پاک میں کچھ ایسی آیات ہیں جو خاص اَمراض اور مَصائب کے خاتمے کے لیے ہیں، ان آیات کی مَعْرِفت خاص لوگوں کو ہوتی ہے۔(فیض القدیر، ۳/۶۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پُورا قرآنِ کریم ہی بیماریوں کیلئے شِفا اور مَصائب و تکالیف میں مُشْکل کُشا ہے اور قرآنِ پاک کی ہر سُورت کی اپنی ہی فضیلت اور شان ہے جو جان و مال کی حِفاظَت کرنے، رَنْج و غم مِٹا کر دل میں فَرحت و مَسرت داخل کرنے اور مَرض سے نَجات دِلانے کیلئے کافی ہے۔ چُنانچہ مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 679 صفحات پر مُشْتَمل کتاب "**جنّتی زیور**" سے قرآنِ پاک کی چند سُورتوں کے مُخْتَصر فضائل سُنتے ہیں۔ **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** 100 مرتبہ پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے، قَبول ہوتی ہے، **سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ** کی تلاوت سے شیطان گھر سے بھاگ جاتا ہے، **اٰیَۃُ الْکُرْسِی** پڑھنے سے مُحتاجی دُور ہوتی ہے، **سُوْرَۃُ الْکَھْف** کو ہمیشہ پڑھنے والا دَجّال کے فِتنوں سے محفوظ رہے گا، والدین کی قبْر پر ہر جُمعہ **سُورۂ یٰسٓ** کی تِلاوت کرنے سے اس کے حُروف کی تعداد کے برابر ان کے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ **سُوْرَۃُ الدُّخَان** پڑھنے سے مُشکل دُور ہوتی ہے، جو قریبُ المرگ ہو اس پر **سُوْرَۃُ الْجَاثِیَہ** کا دَم کرنے سے اس کا خاتِمہ بالخیر ہو **سُوْرَۃُ الْحُجُرات** کا پڑھنا اور دَم کر کے پینا گھر میں خَیْر و برکت کے لئے مُفید ہے، **سُوْرَۂ قٓ** پڑھنے سے باغ میں پھلوں کی کثرت ہوتی ہے، **سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن** 11 بار پڑھنے سے تمام مَقاصِد پُورے ہوتے ہیں، **سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ** جو شخص روزانہ پڑھے گا، اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ **سُوْرَۃُ الْمُلْک** کو ہر رات میں پڑھنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا، **سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل** کو 11 بار پڑھنے سے ہر مُشکل آسان ہو جاتی ہے، **سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر** کو پڑھ کر حفظِ قرآن کی دُعا مانگنے سے قرآنِ کریم کا یاد کرنا، آسان ہو

جائے گا،**سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت** پڑھنے سے جاں کَنی کی تکلیف نہیں ہوگی،**سُوْرَۃُ الضُّحٰی** پڑھنے سے بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا،**سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ** کو جس مال پر پڑھ دیا جائے،اس میں خُوب برکت ہوگی،**سُوْرَۃُ التِّیْن** 3 مرتبہ پڑھنے سے اَخلاق و کردار بہترین ہوتے ہیں،**سُوْرَۃُ الْعَلَق** میں جوڑوں کے دَرْد کا علاج ہے،**سُوْرَۃُ الْقَدْر** جو صُبح و شام پڑھے گا،اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی عزت بڑھا دے گا،**سُوْرَۃُ الْبَیِّنَہ** برص اور یرقان کا علاج ہے،**سُوْرَۃُ الزِّلْزَال** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، جس آدمی یا جانور کو نظر لگی ہو اس پر **سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت** کا دَم مُفید ہے،**سُوْرَۃُ الْقَارِعَہ** پڑھنے سے بَلاؤں سے حِفاظت رہتی ہے،**سُوْرَۃُ التَّکَاثُر** کو 300 بار پڑھنے سے بہت جلد قَرض اَدا ہو جاتا ہے،**سُوْرَۃُ الْعَصْر** پڑھنے سے غم دُور ہو جاتا ہے،**سُوْرَۃُ الْھُمَزَہ** اور **سُوْرَۃُ الْفِیْل** دُشمن کے شَر سے حِفاظت اور **سُوْرَۃُ قُرَیْش** جان کی حِفاظت کے لئے مُجرَّب ہے،**سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن** بڑی مشکل کے وقت پڑھنا بہت مفید ہے،**سُوْرَۃُ الْکَوْثَر** کی تلاوت سے بے اَولاد، صاحبِ اَولاد ہو جاتا ہے،**سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن** چوتھائی قرآن کے برابر ہے،**سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** تہائی قرآن کے برابر ہے،اس کے بہت فضائل ہیں **سُوْرَۃُ الْفَلَق** اور **سُوْرَۃُ النَّاس** سے جن و شیطان اور حاسدوں کے شر سے حفاظت رہتی ہے۔(جنتی زیور، ص۵۸۸)

کاش! تلاوت کرنے کا جذبہ نصیب ہو جائے، آیئے! امیرِ اہلسنّت کی دُعا میں شامل ہوں:

تلاوت کا جذبہ عطا کر الٰہی ۔۔۔ معاف فرما میری خطا ہر الٰہی

تلاوت کروں ہر گھڑی یا الٰہی ۔۔۔ بکوں نہ کبھی بھی میں واہی تباہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی مختلف سُورتوں کے فَضائل اور مزید معلومات جاننے کیلئے شیخِ طریقت ،امیرِ اَہلسُنَّت حضرت علامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ

بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کی بہت ہی پیاری کتاب **"مدنی پنج سُورہ"** مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً حاصل فرماکر مُطالَعہ کرلیجئے۔ اس کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب میں مشہور قُرآنی سُورتوں، دُرُودوں اور رُوحانی علاجوں کے ساتھ ساتھ بے شُمار خُوشبودار مدنی پُھول اپنی خُوشبوئیں لُٹارہے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

دُرُست تَلَفُّظ کے ساتھ قرآنِ پاک سیکھئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں کی بارش بھی اسی وَقْت ہوگی جبکہ وہ صحیح معنوں میں قرآنِ کریم پڑھنا جانتا ہوگا۔ ہمارے مُعاشرے میں لوگ جدید دُنیوی تعلیم حاصل کرنے، اِنگلش لینگویج، کمپیوٹر اور مختلف کورسز کیلئے تو ان سے مُتَعَلِّق اِداروں میں بھاری فیسیں جمع کروانے سے نہیں کَتراتے، مگر افسوس صد کروڑ افسوس! علمِ دین سے دُوری کے باعث دُرُست اَدائیگی کے ساتھ فِیْ سَبِیْلِ اللہ قرآنِ پاک پڑھنے کی فُرصت تک نہیں۔ یاد رکھئے! جو لوگ صحیح مَخارج کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنا نہیں جانتے، وہ ثواب کمانے کے بجائے گُناہ کے مُرتکب ٹھہرتے ہیں۔

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں کہ (غلط پڑھنے کی وجہ سے) قرآن ان پر لَعنت کرتا ہے۔ (احیاء العلوم، ج۱، ص۳۶۴)

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: "اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حَرف دوسرے حرف سے صحیح مُمتاز ہو، **فرضِ عین** ہے۔ بغیر اس کے نماز قَطعاً باطل ہے۔

(فتاوٰی رضویہ ج۳ ص۲۵۳)

مزید فرماتے ہیں: ''بلاشُبہ اتنی تجوید جس سے تَصحیح (تَص+ حیح) حُروف ہو(یعنی قواعدِ تجوید کے مُطابِق حُرُوف کو دُرُست مَخارِج سے اَدا کر سکے)اور غَلَط خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے، فرضِ عَین ہے۔(فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجَہ ج۶ص ۳۴۳)صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ مُفتی اَمجد علی اَعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: جس سے حُروف صحیح اَدا نہیں ہوتے، اس پر واجب ہے کہ تَصحیحِ (تَص+ حیح) حروف میں رات دن پُوری کوشش کرے۔(بہارِ شریعت:۱/ ۵۷۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی دُرُست قواعد و مَخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے کے خواہشمند ہیں اور پڑھنا بھی چاہئے تو مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں ضَرور شرکت کیجئے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مختلف مَقامات اور مَساجِد وغیرہ میں عُموماً بعد نمازِ عشاء ہزارہا مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے، جن میں بڑی عمر کے اسلامی بھائی صحیح مَخارِج سے حُروف کی دُرُست اَدائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم سیکھتے اور دُعائیں یاد کرتے، نمازیں وغیرہ دُرُست کرتے اور سُنَّتوں کی تعلیم مُفْت حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ اَزیں دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اَندر تقریباً روزانہ ہزاروں مَدارِس بنام مدرَسۃُ المدینہ (برائے بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں، جن میں اسلامی بہنیں قرآنِ پاک، نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔ تعلیمِ قرآنِ کریم کے فضائل کے کیا کہنے! چُنانچِہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 1197 صَفحات پر مشتمل کتاب، ''بہارِ شریعت'' جلد 3 صَفْحَہ 484 سے دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحَظہ ہوں: (1) تم میں بہتر وہ شخص ہے، جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (بُخاری ج۳ص ۴۱۰حدیث ۵۰۲۷) (2) جو قرآن پڑھنے میں ماہر ہے، وہ کراماً کاتبین کے ساتھ ہے اور جو شخص رُک رُک کر قرآن پڑھتا ہے اور وہ اُس پر شاق ہے، یعنی اُس کی زَبان آسانی سے نہیں چلتی، تکلیف کے ساتھ اَدا کرتا ہے، اُس کے لیے دو اَجْر ہیں۔ (صَحیح مُسلِم ص ۴۰۰ حدیث ۷۹۸) اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دُرُسْت تَلَفُّظ کے ساتھ قرآنِ پاک سیکھنے کیلئے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں

شرکت کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہِ النّبی الامین صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مدرسۃ المدینہ بالغان کی بار بار ترغیب دِلانے والے امیر اہلسنّت بارگاہِ خداوندی میں عرض کرتے ہیں:

عطا ہو شوق مَوْلٰی مدرسے میں آنے جانے کا
خدایا ذوق دے قرآن پڑھنے کا پڑھانے کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تلاوتِ قرآنِ پاک کی برکتیں صحیح معنوں میں اسی صُورت میں حاصل ہو سکیں گی، جب ہم اس کے آداب کو بھی ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے تلاوت کریں گے اور اگر آداب کا لحاظ نہ رکھا جائے تو نہ اس کے مَقاصد حاصل ہو سکیں گے اور نہ ہی برکتوں سے مُستَفِیض ہوں گے بلکہ بعض صُورتوں میں گُناہ کے مُرتکب بھی ٹھہر سکتے ہیں۔ آیئے! چند آداب سُنتے ہیں تاکہ صحیح معنوں میں قرآنِ کریم پڑھ کر اس کی برکتیں پا سکیں۔

❀ امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ روزانہ صبح قرآنِ مجید کو چُوما کرتے اور فرماتے: "یہ میرے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کا عہد اور اس کی کتاب ہے۔" (دُرِّ مُختار ج۹ ص ۶۳۴) ❀ تلاوت کے آغاز میں اَعُوذُ پڑھنا مُستَحَب ہے اور ابتِدائے سُورت میں بِسْمِ اللہ سُنَّت، ورنہ مُستَحَب (بہارِ شریعت ج ا حصّہ ۳ ص ۵۵۰) ❀ باوُضُو، قِبلہ رُو، اچّھے کپڑے پہن کر تِلاوت کرنا مُستَحَب ہے (اَیضاً ص ۵۵۰) ❀ قرآنِ مجید دیکھ کر پڑھنا، زَبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا اور ہاتھ سے اس کا چُھونا بھی اور یہ سب کام عِبادت ہیں۔ (غُنْیۃُ المُتَمَلّی ص ۴۹۵) ❀ قرآنِ مجید کو نہایت اچّھی آواز سے پڑھنا چاہیے، اگر آواز اچّھی

نہ ہو تو اچّھی آواز بنانے کی کوشش کرے، مگر لَحن کے ساتھ پڑھنا کہ حُرُوف میں کمی بیشی ہو جائے جیسے گانے والے کیا کرتے ہیں، یہ ناجائز ہے، بلکہ پڑھنے میں قواعدِ تجوید کی رعایت کیجئے۔(دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتار ج۹، ص۶۹۴، ملخصا) ❀ قرآنِ مجید بُلند آواز سے پڑھنا اَفْضل ہے جبکہ کسی نَمازی یا مریض یا سوتے کو ایذا نہ پہنچے۔(غُنْیَۃُ الْمُتَمَلّی ص۴۹۷) ❀ جب بلند آواز سے قرآن پڑھا جائے تو تمام حاضِرین پر سُننا فرض ہے، جب کہ وہ مجمع سُننے کے لئے حاضر ہو، ورنہ ایک کا سننا کافی ہے، اگرچِہ اور (لوگ) اپنے کام میں ہوں۔(فتاوٰی رضویہ ج۲۳ ص۳۵۳ مُلَخَّصاً) ❀ مجمع میں سب لوگ بُلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے، اکثر تیجوں میں سب بلند آواز سے پڑھتے ہیں، یہ حرام ہے، اگر چند شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔(بہارِ شریعت ج۱ حصہ ۳ ص۵۵۲) ❀ بازاروں میں اور جہاں لوگ کام میں مشغول ہوں، بُلند آواز سے پڑھنا ناجائز ہے، لوگ اگر نہ سُنیں گے تو گُناہ پڑھنے والے پر ہے، اگر کام میں مشغول ہونے سے پہلے اِس نے پڑھنا شُروع کر دیا ہو اور اگر وہ جگہ کام کرنے کے لیے مُقرَّر نہ ہو تو اگر پہلے پڑھنا اِس نے شُروع کیا اور لوگ نہیں سُنتے تو لوگوں پر گُناہ اور اگر کام شُروع کرنے کے بعد اِس نے پڑھنا شُروع کیا، تو اِس (پڑھنے والے) پر گُناہ ہے۔ (غُنْیَۃُ الْمُتَمَلّی ص۴۹۷) ❀ لیٹ کر قرآن پڑھنے میں حرج نہیں جبکہ پاؤں سمٹے ہوں اور مُنہ کُھلا ہو، یُوہیں (یوں ہی) چلنے اور کام کرنے کی حالت میں بھی تلاوت جائز ہے، جبکہ دل نہ بٹے، ورنہ مکروہ ہے۔ (اَیضاً ص۴۹۶ ملتقطا) ❀ غسل خانے اور نَجاست کی جگہوں میں قرآنِ مجید پڑھنا، ناجائز ہے(اَیضاً) ❀ قرآنِ مجید سُننا، تلاوت کرنے اور نَفل پڑھنے سے افضل ہے۔ (اَیضاً ص۴۹۷) ❀ جو شخص غَلَط پڑھتا ہو تو سُننے والے پر واجِب ہے کہ بتادے، بشرطیکہ بتانے کی وجہ سے کینہ و حسد پیدا نہ ہو۔(اَیضاً ص۴۹۸) ❀ تلاوتِ قرآنِ پاک کرتے وَقْت ترتیل یعنی ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے کہ یہ مُسْتَحَب ہے ❀ اگر دورانِ تلاوت

نِشاط (چُستی) میں کمی اور سُستی محسوس ہو تو کچھ دیر کے لیے تلاوت موقوف کر دی جائے تا کہ سُستی ختم ہونے کے بعد دوبارہ دِلجمعی سے تلاوت کرنے میں آسانی ہو۔ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ارشاد فرماتے ہیں: جب تک تُمہارا دل لگے قرآن پڑھتے رہو، پھر جب اِدھر اُدھر ہونے لگو تو اس سے اُٹھ جاؤ۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب اقرؤ القرآن... الخ، الحدیث: ۵۰۶۰، ج۳، ص۴۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تلاوتِ قرآن کے مزید آداب سیکھنے کے لئے امیر اہلسنّت کا رسالہ "تلاوت کی فضیلت" کا مطالعہ فرمائیے۔

میں ادب قرآن کا ہر حال میں کرتا رہوں
ہر گھڑی اے میرے مولیٰ تجھ سے میں ڈرتا رہوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تعلیمِ قرآن کو عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات

(1) مدرسۃ المدینہ للبنین (2) مدرسۃ المدینہ جُزوقتی (3) مدرسۃ المدینہ رہائشی (4) مدرسۃ المدینہ للبنات (5) مدرسۃ المدینہ بالغان (6) مدرسۃ المدینہ بالغات (7) مدرسۃ المدینہ للبنین آن لائن (8) مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن

مدرسۃ المدینہ للبنین میں ملک و بیرونِ ملک مدنی منوں کو قرآنِ پاک حفظ وناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ **مدرسۃ المدینہ جُزوقتی** میں اسکول پڑھنے والے بچوں کو اسکول کی تعلیم کے بعد ایک یا دو گھنٹے کے لئے قرآنِ پاک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ **مدرسۃ المدینہ رہائشی** میں طلبہ مدارس میں قیام پذیر ہو کر قرآنِ پاک حفظ وناظرہ کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنات** میں قاریہ اسلامی بہنیں مدنی

منیوں کو فی سبیل اللہ قرآنِ پاک حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دیتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا دورانیہ صرف 41 منٹ ہے، اس میں اسلامی بھائیوں کو دُرست مخارج کے ساتھ قرآن پڑھایا جاتا، نماز، سنّتیں اور دعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ بالغات** میں اسلامی بہنوں کو اسلامی بہنیں گھروں میں اجتماعی طور پر فی سبیل اللہ قرآن پڑھاتیں اور اسلامی بہنوں کو نماز، دعائیں اور ان کے مخصوص مسائل وغیرہ سکھاتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنین آن لائن** میں قاری صاحبان مدنی منوں اور بڑوں کو بھی بذریعہ انٹرنیٹ قرآنِ پاک پڑھاتے، سنّتیں سکھاتے اور دعائیں یاد کرواتے ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن** میں اسلامی بہنیں، اسلامی بہنوں کو بذریعہ انٹرنیٹ دُرست ادائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھاتی اور ان کی سنّت کے مطابق تربیت کرتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کم و بیش 72 ممالک میں طلبہ و طالبات انٹرنیٹ کے ذریعے قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کے مدارس المدینہ 2200 سے زائد ہیں اور طلبہ و طالبات کی تعداد تقریباً 1 لاکھ 10 ہزار ہے، دعوتِ اسلامی کے ہزاروں حفاظ تراویح میں ہر سال قرآنِ پاک سُنتے یا سناتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ بالغان و بالغات میں 12 ہزار سے زائد طلبہ و طالبات ہیں۔

یہی ہے آرزُو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صُبح و شام میرا کام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خُلاصہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج ہم نے قرآنِ مجید کی عظمتوں اور اس کی تلاوت کی برکتوں کے حوالے

سے بیان سُنا۔ قرآنِ مجید وَحیِ الٰہی ہے، یہ قُربِ خُداوندی کا ذَریعہ ہے، رہتی دُنیا تک کے لئے نسخۂ کیمیا ہے، تمام آسمانی کتابوں کا لُبِّ لُباب ہے، تمام عُلُوم کا سَرچشمہ ہے، یہ ہدایت کا مجموعہ، رحمتوں کا خَزینہ اور برکتوں کا مَنْبَع ہے، اس کی تلاوت کی برکات میں سے ہے کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شَفاعت کرے گا، نیز قیامت کے دن تِلاوت کرنے والوں کو کچھ گھبراہٹ نہ ہوگی، نہ ہی ان سے حساب لیا جائے گا۔ قرآنِ پاک کی تلاوت اَفْضل عِبادت ہے۔ ہمیں بھی قرآنِ مجید کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دُرُست مَخارج کے ساتھ صُبح وشام جس قَدر ممکن ہو سکے، تلاوت کا معمول بنانا چاہیے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنی زِندگی بَسر کرنی چاہیے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی کاموں میں حِصّہ لیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں ایک مَدَنی مَقْصَد عطا فرمایا ہے کہ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ۔ لہٰذا اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیے اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں خُوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے والے بن جائیے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام روزانہ بعدِ فجر مدنی حلقہ بھی ہے، یہ مدنی کام مسجد میں بعدِ فجر ہوتا ہے، اوّلاً تفسیر خزائن العرفان / صراطُ الجنان سے 3 آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ دیکھ کر سنائی جاتی ہیں، پھر فیضانِ سُنّت سے کم و بیش 4 صفحات یا امیرِ اہلسنّت کی کسی کتاب یا رسالے سے درس ہوتا ہے، پھر سب اسلامی بھائی شجرۂ قادِریہ، رضویہ عطاریہ کے اشعار مل

کر پڑھتے ہیں، اس کے بعد فکرِ مدینہ کا اجتماعی حلقہ ہوتا ہے اور خوش نصیب اسلامی بھائی اشراق و چاشت پڑھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے حج و عمرے کا ثواب پانے کی کوشش کرتے ہیں۔

لہٰذا آپ بھی مدنی حلقے میں شرکت کی نیّت فرمالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی خُوب خُوب برکتیں حاصل ہوں گی۔

مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھنے پڑھانے کی ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار پیشِ خدمت ہے۔ چُنانچہ

مدرسۃ المدینہ (بالغان) پڑھانے والا مفتی کیسے بنا؟

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی مُفتی فضیل رضا عطّاری مدّظلہ العالی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں نے 14 سال کی عمر میں میٹرک پاس کیا اور مزید تعلیم کے لئے کالج جا پہنچا۔ میرا اکثر وقت عام نوجوانوں کی طرح دوستوں کے ساتھ گپ شپ لڑاتے یا کرکٹ وغیرہ کھیلنے میں گزرتا۔ ہمارے علاقے میں سبز عمامہ اور سفید لباس میں ملبوس ایک عاشقِ رسول اکثر بڑی محبت سے ملتے اور تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں بتاتے اور مجھے بھی یہ ماحول اپنانے کی ترغیب دیتے۔ میں ان کے محبت بھرے مَدَنی انداز سے متاثر تو بہت تھا مگر طویل عرصہ تک کوئی پیش قدمی نہ کر پایا۔ بالآخر میں ان کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے مسجد میں بعدِ نمازِ عشاء قائم کئے جانے والے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ میں جسمانی طور پر کمزور ہونے کی وجہ سے اپنی اصل عمر سے بہت چھوٹا دکھائی دیتا تھا، اس لئے مجھے الگ سے بٹھا کر پڑھایا جاتا۔ اسی وجہ سے ایک بار مجھے مدرسے میں پڑھانے سے معذرت بھی کر لی گئی۔ کیونکہ وہاں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کی ترکیب تھی۔ مگر میں نے ہمت نہ ہاری اور دوبارہ

داخلے کی کوشش کرتا رہا۔ میرے جذبے کو دیکھتے ہوئے مجھے دوبارہ داخلہ دے دیا گیا۔ میں عاشقانِ رسول کی صحبت میں دُرُست قراٰن پڑھنا سیکھ گیا۔

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکت سے باجماعت نماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ سنّتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا۔ جلد ہی میں شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رضوی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے ذریعے مرید ہو کر''عطاری'' بن گیا۔ میں کم و بیش 8 سال مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم صحیح مخارج کے ساتھ پڑھانے کی سعادت پاتا رہا۔ اس دوران میں نے دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں بھی شرکت کی اور نیکیوں کی مزید رغبت پائی۔ میں نے 1996ء میں درسِ نظامی کرنا شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 2003ء میں فارغ التحصیل ہوا۔ اس دوران فتویٰ نویسی کی بھی تربیت لے چکا تھا۔ پیر و مرشد کی شفقت سے مجلس تحقیقاتِ شرعیہ کے رُکن کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دینے کے ساتھ دارالافتاء اہلسنّت میں تادمِ تحریر بطورِ مُفتی و مُصَدِّق خدمتِ افتاء کی سعادت حاصل ہے۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) پڑھاتے پڑھاتے توجہِ مُرشِد کی برکت سے کالج میں پڑھنے والے اسلامی بھائی مفتی و مصدِّق بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت قراٰنِ پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے مختلف مساجد وغیرہ میں عُموماً بعد نمازِ عشاء ہزارہا مدرسۃ المدینہ بالغان کی ترکیب ہوتی ہے۔

جن میں بڑی عمر کے اسلامی بھائی صحیح مخارج سے حروف کی درست ادائیگی کے ساتھ قراٰن کریم سیکھتے ، دُعائیں یاد کرتے ، نمازیں وغیرہ درست کرتے اور سُنّتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں ۔آپ بھی ان مدارس المدینہ (بالغان) میں پڑھنے یا پڑھانے کی نیت کر لیجئے ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فَضیلت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شَمعِ بزمِ ہدایت ، نَوشَہ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (اِبنِ عَساکِر ج۹ ص۳۴۳)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنَّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کے رِسالے "163 مَدَنی پُھول" سے مِسْواک کے مَدَنی پُھول سُنتے ہیں۔**

❀ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبُوعہ بہارِ شریعت جلد اوّل صَفْحَہ 288 پر صدرُ الشَّریعہ ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مُفْتی محمد امجد علی اَعْظَمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی لکھتے ہیں، مَشایخِ کِرام فرماتے ہیں: جو شخص مِسْواک کا عادی ہو مرتے وَقت اُسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا اور جو اَفیون کھاتا ہو مرتے وَقت اسے کلمہ نصیب نہ ہو گا ❀ حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مِسْواک میں دس خُوبیاں ہیں: مُنہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مَضْبُوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی، سُنَّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خُوش ہوتے ہیں، رَبّ راضی ہوتا ہے، نیکی بڑھاتی

اور معدہ دُرُست کرتی ہے (جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی ج ۵ ص ۲۴۹ حدیث ۱۴۸۶۷) ❀ مِسواک پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو ❀ مِسواک کی موٹائی چھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو ❀ مِسواک ایک بالِشْت سے زِیادہ لمبی نہ ہو ورنہ اُس پر شیطان بیٹھتا ہے ❀ اِس کے رَیشے نرم ہوں کہ سَخْت رَیشے دانتوں اور مَسُوڑھوں کے دَرْمیان خلا (GAP) کا باعث بنتے ہیں ❀ مِسواک تازہ ہو تو خُوب (یعنی بہتر) ورنہ کچھ دیر پانی کے گلاس میں بِھگو کر نرم کرلیجئے ❀ مُناسِب ہے کہ اِس کے رَیشے روزانہ کاٹتے رہئے کہ رَیشے اُس وَقْت تک کارآمد رہتے ہیں جب تک ان میں تَلخی باقی رہے ❀ دانتوں کی چوڑائی میں مِسواک کیجئے ❀ جب بھی مِسواک کرنی ہو کم اَزْ کم تین بار کیجئے ❀ ہر بار دھو لیجئے ❀ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اِس طرح لیجئے کہ چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو ❀ پہلے سیدھی طرف کے اُوپر کے دانتوں پر پھر اُلٹی طرف کے اُوپر کے دانتوں پر پھر سیدھی طرف نیچے پھر اُلٹی طرف نیچے مِسواک کیجئے ❀ مُٹھی باندھ کر مِسواک کرنے سے بواسیر ہو جانے ک اندیشہ ہے ❀ مِسواک وضو کی سُنَّتِ قَبلیہ ہے البتّہ سُنَّتِ مُؤَکَّدہ اُسی وَقْت ہے جبکہ مُنہ میں بدبو ہو (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۶۲۳)

❀ مِسواک جب ناقابلِ اِستعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلۂ اَدائے سُنَّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دَفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔

(تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد اوّل صفحہ 294 تا 295 کا مُطالَعہ فرمائیے۔)

ہزاروں سُنَّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب (۱) 312 صفحات پر مُشْتَمِل کتاب "بہارِ شریعت" حصّہ 16 اور (۲) 120 صفحات کی کتاب "سُنَّتیں اور آداب" ہدیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنَّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنَّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سُنَّتوں کی تربیَّت کے واسطے پھر جلد تر!!
یاخدا! نکلوں میں مَدَنی قافلوں کیساتھ کاش!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

شبِ جمعہ کا دُرود: (1) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) **تمام گناہ معاف:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ٦٥)

(3) **رحمت کے ستّر دروازے** صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۷)

(4) **چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت احمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۴۹)

(5) **قُربِ مصطفٰی** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص۱۲۵)

(6) دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱)

(1) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(2) ہر رات عبادت میں گزارنے کا آسان نسخہ

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کر لی۔ (ابنِ عَساکِر ج ۱۹ ص ۱۵۵ حدیث ۴٤۱۵)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

(یعنی خدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے)